سوال

(429) بتوں پرچڑھانے والی اشیاء کا فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جواشیاء خاص کر بتوں پرچڑھائی جاتی ہیں اوردوکاندار کو معلوم ہیں کہ یہ اشیاء بت پر چڑھائی جائیں گی اسکا فروخت کرنا شروع میں کیسا ہے ؟ اور فروخت کرنے والا کس گناہ کا مرتب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ چیز ایسی ہے جو سوائے چڑہاوے کے کھانےپینے میں بھی آسکتی ہے جیسے حلوہ وغیرہ تو اس چیز کا بیچنا جائز ہے چاہیے چڑھانے والا اس کو کسی بت پر چڑھاوے ۔ اور اگر ایسی ہے کہ خاص شرک میں کام آتی ہے تو اس کا فروخت کرنا جائز نہیں وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ٢ سورة المائدة

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 407

محدث فتویٰ